بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۸ روزنامہ

الفضل

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۲۳ اخاء ۱۳۵۹ ؛ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۴

سیرالیون میں ایک ہسپتال اور سیکنڈری سکول کا افتتاح

سکول کے افتتاح سے سیرالیون میں احمدیہ سکولوں کی تعداد ۱۴ ہو گئی

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ احمدیہ کلینک جورو (سیرالیون) نے اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے ۱۵ اگست ۱۹۸۰ء سے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ خبر جماعت احمدیہ سیرالیون کے ماہانہ ترجمان اخبار افریقن کریسنٹ نے اپنی اکتوبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں شائع کی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ ڈاکٹر عبدالباری صاحب ابن ڈاکٹر کرنل ایم۔ اے خالق میڈیکل آفیسر احمدیہ کلینک بواجے بو نے اس کلینک کا چارج سنبھال لیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ ڈاکٹر عبدالباری صاحب اعلیٰ تعلیمیافتہ فزیشن اور سرجن ہیں۔ اور اپنے کام میں ماہر اور نہایت مخلص خادم سلسلہ ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف جماعت احمدیہ سیرالیون کو اپنی خدمات سپرد کرنے سے پیشتر نوگو کلینک ایماتھا پنسن نرسنگ ہوم کینیما میں بطور میڈیکل آفیسر تعینات تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کمال شفقت سے مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب کی پیشکش قبول فرمائی۔ اور ان کو جورو احمدیہ کلینک میں بطور میڈیکل آفیسر تعینات فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو خدمت سلسلہ کی بڑھ چڑھ کر توفیق دے۔ افریقن کریسنٹ نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ سیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی توفیق دی ہے کہ مسنوئلا کے مقام پر ایک اور سیکنڈری سکول جاری کر دیا گیا ہے۔

یہ مقام کاقو یا لوم چیفڈم پورٹ لوکو ڈسٹرکٹ میں واقع ہے۔ یہ سکول سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام قائم ہونے والا چودھواں سکول ہے۔ اور نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والا یہ چھٹا سکول ہے۔ یاد رہے کہ یہ بابرکت سکیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقہ کے عوام کی تعلیمی اور طبی ترقی کے لئے جاری فرمائی ہے۔

اس سکول کا آغاز ۲۱ ستمبر ۱۹۸۰ء کو ایک باوقار مگر سادہ تقریب میں کیا گیا۔ جس میں احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے نمائندوں پیرامونٹ چیف پی سی بائی خیسو رایوم ثانی آف بالوم چیفڈم اور ان کے قبائلی منتظمین نے شرکت کی۔

۲۲ سیرالیون کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولوی ایم ایس شاہد صاحب نے سکول کا باضابطہ افتتاح فرمایا۔ اس سکول کے پرنسپل مکرم جے۔ اے طارق صاحب ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سکول کو بہتوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے آمین۔

جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش / دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۹ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں لنڈن سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ۱۲ اکتوبر کی آخری اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور حضور کو خیر و عافیت سے ہمارے درمیان جلد لائے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آجکل لاہور میں تشریف فرما ہیں۔ احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت و تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

• میرے والد محترم ملک غلام احمد صاحب ارشد فاضل قضائے الٰہی سے بی۔ وی ہسپتال میں ۱۶۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۷۲ سال تھی۔ آخری چند ماہ آپ بہاولپور ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ وہاں

(باقی دیکھیں صفحہ ۴)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

پبلشر۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر۔ سید عبدالحی ؛ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اس دنیوی زندگی میں ہر مقصد کے حصول کیلئے وہ اس زندگی سے تعلق رکھتا ہو یا اخروی زندگی سے اللہ تعالیٰ نے ایک راہ مقرر کی ہے

خدا تعالیٰ کی اس مقرر کردہ راہ پر چلے بغیر کوئی شخص نہ اپنے مقصد کو حاصل کر سکتا ہے اور نہ کامیابی سے نصیب ہوتی ہے

محبتِ الٰہیہ کے حصول کا جو طریق قرآن کریم نے بتایا ہے وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور پیروی ہے

تم خدا اور محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تعلق قائم کرو اور ان کے سوا کسی اور چیز کی پرواہ نہ کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ امان ۱۳۵۹ھش مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ نشر و تالیف ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"دنیا میں محبتیں بھی ہوتی ہیں اور دشمنیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ محبت اور دشمنی افراد کے مابین بھی خاندانوں کے درمیان بھی اور بین الاقوامی سطح پر بھی ہوتی ہے۔ دنیا کے اپنے اصول ہیں۔ دشمنی اور دوستی یا محبت جائز بھی ہوتی ہے اور ناجائز بھی ہوتی ہے اور دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اس کا فیصلہ کرنا کہ کونسی محبت جائز اور کونسی دشمنی جائز ہے اور کونسی ناجائز ہے یہ انسان کا کام ہے۔ دشمنیاں ہوس مال و زر کے نتیجہ میں بھی پیدا ہوتی ہیں اقتدار کے لئے بھی ہوتی ہیں۔

قومیں قوموں پر چڑھائی کرتی ہیں

ان کی زمینیں چھیننے کے لئے ان کے علاقے ہتھیانے کے لئے۔ قومیں قوموں سے محبت کرتی ہیں اسلئے نہیں کہ جن سے محبت کا اظہار کیا جاتا ہے انہیں کچھ فائدہ پہنچانا مقصود ہو بلکہ اس لئے کہ اُن سے کچھ فائدہ حاصل کرنا مدعا ہوتا ہے۔ یہ تو دنیا کے دستور ہیں۔

لیکن وہ دوستی یا محبت یا دلی تعلق یا وہ دشمنی جسے مذہب اور دین ناجائز قرار دیتا ہے جسے انسانی فطرت دھتکارتی ہے۔ اس کا فیصلہ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب کے نزول کے بعد تو قرآن کریم ہی نے کرنا ہے۔ یہ انسان کا کام نہیں کہ وہ اس میدان میں کودے اور یہ دعویٰ کرے کہ اسے کسی طاقت نے یہ حق دیا ہے یا یہ طاقت دی ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ خدا اور رسولؐ کا دشمن کون ہے اور دوست کون۔ قرآن کریم نے اس سلسلہ میں ایک تو نہایت ہی اہم اور بنیادی بات انسان کے سامنے رکھی اور اسکی وضاحت کے لئے بہت سی تفاصیل بیان کیں۔ اس وقت میں مختصراً اس بنیادی چیز کو لے کے

قرآن کریم کی تعلیم

آپ کے سامنے رکھوں گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۔

(آل عمران آیت ۳۲-۳۳)

محبت اور دشمنی کے بنیادی اصول ان دو آیات میں بیان کئے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ یہ اعلان کر دو اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو تمہارا یہ دعویٰ اسی صورت میں سچا ثابت ہوگا کہ میری پیروی کرو۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کریگا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دیگا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ تو کہہ کے اتباعِ نبوی میں یہ صداقت مضمر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی بھی اطاعت کرتے ہو۔ لیکن اگر وہ یہ بات نہ مانیں اور اپنی محبت یا دشمنی کی بنیاد اس بنیاد پر نہ رکھیں کہ کفر کے نتیجہ میں محبت باری سے محرومی اور اتباع کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصول ہے تو انہیں جاننا چاہیئے کہ کافروں کو تو اللہ تعالیٰ محبت نہیں کرتا۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ میں ایک دعوے کا ذکر ہے اور ظاہر ہے کہ یہ دعویٰ وہی کریگا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا حقیقی معنی میں وہی کریگا ویسے جو دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں دعویٰ ظاہری طور پر وہ بھی کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ کی

محبت کے حصول کے خواہاں ہیں یہاں اس دعویٰ کیساتھ اس آیت کا جو مضمون ہے وہ یہ بات بھی بتا رہا ہے کہ ہر مقصود کے حصول کے لئے ایک سیدھا راستہ ہے۔ صراطِ مستقیم ہے۔ صرف روحانی مقاصد کے حصول کے لئے نہیں بلکہ دنیا کی زندگی میں مقصد دنیوی ہو یا دینی اس زندگی سے تعلق رکھنے والا ہو یا اُخروی زندگی سے تعلق رکھنے والا ایک راہ سیدھی ہے جو اس مقصود کے حصول کے لئے خدا تعالےٰ نے معیّن کی ہے اور اس راہ پر چلے بغیر انسان وہاں پہنچ نہیں سکتا، اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکتا جو شخص مثلاً ربوہ سے سرگودھا جانا چاہے۔ اگر وہ لائل پور کی، فیصل آباد کی سڑک پر ادھر منہ کر کے فیصل آباد کی طرف، چلنا شروع کر دے تو وہ سرگودھا نہیں پہنچے گا۔ خدا تعالےٰ نے ہر مقصد کے حصول کے لئے ایک معیّن راستہ مقرر کیا ہے اور وہ

خدا تعالیٰ کے کلام کی اصطلاح میں

صراطِ مستقیم ہے تو اللہ تعالےٰ یہاں یہ فرماتا ہے کہ تمہارا دعویٰ یہ ہے کہ تم خدا سے پیار کرتے ہو اور خدا کا پیار لینا چاہتے ہو۔ تمہیں سوچنا چاہیئے کہ خدا کا پیار کن راہوں پر چل کر یا کسی صراطِ مستقیم پر گامزن ہو کر تمہیں مل سکتا ہے۔ یہ کامل اور مکمل کتاب انسان کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے آئی اور اسے کہتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے یہ اعلان کروایا کہ اگر تم خدا تعالےٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہو فَاتَّبِعُوْنِیْ۔

فَاتَّبِعُوْنِیْ میں دراصل تین باتیں بیان ہوئی ہیں ایک تو اس میں یہ اعلان ہے کہ تمہارا بھی یہ دعویٰ ہے کہ تم خدا کا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی دعویٰ کہ مجھے خدا کا پیار چاہیئے۔ دوسری بات یہاں یہ بیان ہوئی ہے کہ خدا تعالےٰ کے پیار کے حصول کے لئے خود اللہ تعالےٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سیدھی راہ بتائی جو اس کی رضا اور اس کے پیار تک پہنچاتی ہے اور تیسرے یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس راہ پر گامزن ہو کر اپنے مقصد کو حاصل کرنے والے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے انتہائی پیار کو وصول کرنے والے ہیں یہ تین باتیں فَاتَّبِعُوْنِیْ کے اندر بیان کی گئی ہیں۔

تو بتایا یہ گیا کہ دیکھو تمہارے دل میں بھی تڑپ ہے کہ

خدا کا پیار حاصل کرو

تمہاری اپنی استعداد کے مطابق وہ تڑپ اور وہ جذبہ تھا۔ میرے دل میں بھی تڑپ تھی کہ میں خدا کے پیار کو اور اس کی محبت کو حاصل کروں۔ میرا یہ جذبہ اور میری یہ خواہش میری اپنی استعداد اور طاقت کے مطابق تھی۔ نزولِ قرآن سے پہلے ہی آپؐ خدا کے حضور جھکتے اور دعائیں کرنے والے تھے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ پھر خدا نے میری اس تڑپ کو دیکھ کے مجھے ایک راستہ بتایا اور کہا کہ اس راستے پر چل۔ تو میرے پیار کو حاصل کرے گا خدا کے حکم سے میں نے وہ راہ اختیار کی اور خدا کے فضل سے میں نے خدا کی رحمتوں کو اور اس کی رضا کو اور اس کے پیار کی جنتوں کو حاصل کیا۔ اس قدر وسعت کے ساتھ اور رفعت کے ساتھ گہرائیوں والی محبت انتہائی طور پر جو محبت انسان کرتا ہے وہ میں نے کی خدا سے اور خدائے عظیم خدا تعالےٰ جو جلال والا اور قدرتوں والا ہے اس نے اس قدر نعمتیں مجھے دے دیں کہ انسان کے تصور میں بھی وہ نہیں آسکتیں۔

تو فَاتَّبِعُوْنِیْ میرے دل میں تڑپ تھی۔ مجھے

ایک راہ دکھائی گئی

مجھے کہا گیا اس پہ چلو خدا کو پالو گے اس کے پیار کو پالو گے۔ میں اس راہ پر چلا۔ آپؐ کی طرف سے یہ اعلان قرآن کریم نے کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے شہادت دی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی حالت یہ ہے۔ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ۔ (الانعام آیت ۵۱)

یہاں تو یہ تھا میری اتباع کرو۔ وہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا، خدا تعالےٰ کی شہادت کے طور پر ہے یہ، اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ میں تو صرف اس وحی کی اتباع کرتا ہوں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجھ پر نازل ہوتی ہے اس کے علاوہ اور کسی چیز کے پیچھے نہیں ہیں لگتا۔ تو کامل اتباع کا اعلان خدا تعالےٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم میں کروایا کہ یہ اعلان کر دو تو خدا جب کہتا ہے اعلان کر دو تو خدا تعالےٰ شہادت دے رہا، گواہی دے رہا ہوتا ہے کہ یہ سچی بات ہے، یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ خدا تعالےٰ کی شہادت اس پر گواہی دے رہی ہے کہ جو وحی نازل ہوئی۔ اس سے ایک ذرہ نہ بھر نہ دائیں ہٹے نہ بائیں ہٹے۔ وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سیدھا راستہ

تھا اس پر آپؐ گامزن ہوئے۔ اس کو چھوڑا نہیں، اس کو ایک لحظہ کے لئے بھی فراموش نہیں کیا اور اس پر چلنے میں کوئی سستی اور غفلت نہیں برتی اور آخر خدا تعالےٰ کی محبت کو پالیا اور پایا بھی اس شان کے ساتھ اس عظمت کے ساتھ، اس رفعت کے ساتھ، اس وسعت کے ساتھ کہ آپؐ سے پہلے کسی نبی نے خدا تعالےٰ کی اس قسم کی محبت کو حاصل نہیں کیا تھا۔

تو یہاں یہ تین باتیں میں کہہ رہا ہوں جو اللہ تعالےٰ نے بیان کی ہیں اور یہ دلیل دی ہے کہ تمہارے دل میں اگر واقعہ میں خدا تعالیٰ کے لئے پیار ہے تو اس پیار کا جو مطالبہ ہے وہ یہ ہے کہ تم خدا تعالےٰ کی اطاعت کرو اور اس کا نمونہ یہ ہے

فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ۔

(الاحزاب آیت: ۲۲)

ایک کامل نمونہ تمہارے سامنے ہے جس نے ہر حکم کی پورے طور پر سچے طور پر اپنے سارے دل کے ساتھ اطاعت کی اور وہ حکم بجا لائے ان کی اتباع کرو یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ جس طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ۔ خدا تعالےٰ

کی وحی کی اتباع کر کے خدا کے پیار اور محبت کو حاصل کیا تھا۔ تم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کر خدا تعالےٰ کی نازل ہونے والی

قرآن کریم کی شکل میں

وحی کے مطابق زندگی گذار کے خدا تعالےٰ کے پیار کو حاصل کر لو گے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان اور ہے۔ آپؐ کے علاوہ ہر امتی جو ہے آپؐ کی اتباع کرنے والا اس میں کمزوریاں بھی ہونگی۔ تڑپ بھی ہوگی خدا سے ملنے کی لیکن بشری کمزوریاں بھی سرزد ہوں گی گھبرائے گا وہ۔ اسے ایک بشارت کی ضرورت ہے آگے سے آگے بڑھنے کے لیے اور وہ بشارت یہاں دے دی گئی۔ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۔ تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا اگر اصرار نہ کرو گے تو یہ کرو گے۔ اللہ بہت بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

فرمایا اعلان کر دو اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ کہ اتَّبِعُونِي جب کہا گیا تو اس کے معنی ہی یہ ہیں یعنی کہہ یہ گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو اللہ کا پیار تمہیں حاصل ہو جائے گا۔ آگے قرآن کریم نے ہی اس کی تفسیر کی کہ اتَّبِعُونِي میں جس اتباع کا ذکر ہے اس کے معنی یہ ہیں اَطِيعُوا اللّٰهَ

خدا تعالیٰ کی کامل اطاعت کرو

اور اس رنگ میں اطاعت کرو۔ وَالرَّسُولَ رسول کی اطاعت کرو۔ اس رنگ میں اطاعت کرو جس رنگ میں رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے خدا تعالےٰ کی وحی کی اطاعت کی۔ یہ ہے محبت جو انسان خدا سے کرتا ہے اور یہ ہے جزاء محبت کے رنگ میں جسے انسان خدا سے حاصل کرتا ہے۔ قرآن کریم نے بتایا ہے ہمیں۔

لیکن جو اس راستے پر چلنے سے انکار کرے لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ تو اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ کی دشمنی وہ مول لے گا اور خدا اسے اپنا دشمن سمجھے گا۔

تو دوستی محبت یا دشمنی اور عداوت اس رنگ میں ہے قرآن کریم کے نزدیک ہمیں نے بتایا یہ اصولی اور بنیادی چیز ہے جو یہاں بیان کی گئی ہے کہ محبت کرنا خدا سے اس معنی میں ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اسوہ بنا کر آپؐ کے نقشِ قدم پر چلا جائے اور اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کی جائے اسی رنگ میں جس رنگ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کی کامل اطاعت کی۔ اس فرق کے ساتھ کہ انہوں نے

اپنی استعداد اور قوت کے مطابق

اپنے رب کی اطاعت کی اور آپؐ کے متبعین نے اپنی اپنی قوت اور استعداد کے مطابق اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرنی ہے لیکن کرنی ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کے۔ یہ تو وہ محبت ہے جسے اسلام بتاتا ہے۔ محبت خدا سے، محبت خدا کے رسول سے کامل اتباع کامل محبت کے نتیجے میں ہی پیدا ہو گی نا۔

فَاتَّبِعُونِي میں ایک اور اعلان کیا گیا تھا یعنی کامل اطاعت کرو خدا کی محبت حاصل کرنے کے لیے۔ اور کامل اتباع تم کر نہیں سکتے جب تک مجھ سے بھی کامل محبت نہ کرو تو یہاں دو محبتیں ہیں۔ ایک محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا اس لیے کہ خدا کی نگاہ میں آپؐ کی عظمت بہت شان رکھتی ہے اور آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنا اس کے لیے کہ اس طرح پر اللہ تعالےٰ کے وعدہ کے مطابق خدا تعالےٰ کا پیار حاصل کیا جا سکے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے مطابق زندگی نہیں گذارنا چاہتا لیکن خدا سے پیار کرنا چاہتا ہوں خدا کا پیار حاصل کرنا چاہتا ہوں تو اللہ تعالےٰ نے یہاں یہ اعلان کیا تم خدا کا پیار حاصل نہیں کرو گے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ جو اس بتائے ہوئے طریق کا انکار کرتا ہے وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی دشمنی مول لیتا ہے

اس کی محبت حاصل نہیں کرتا۔

قرآن کریم نے متعدد جگہ اس کی تفسیر میں یہ بتایا کہ یہ یہ یہ یہ چیزیں ہیں، اعمال ہیں جن کے نتیجے میں خدا تعالےٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ وہ میں بتاؤں گا اُن آیات کو جب لوں گا کہ اس میں یہ بھی ہے کہ یہ وہ باتیں ہیں جن سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ساری عمر پرہیز کرتے رہے۔ آپؐ کی زندگی میں کوئی ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو اس قسم کا ہو کہ جو خدا کو پسند نہیں خدا تعالےٰ نے بہت سی باتیں بتائیں اور کہا کہ جو اس قسم کے ہیں۔ اعمال ان سے خدا محبت کرتا ہے۔ مثلاً فرمایا

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (البقرۃ آیت ۱۹۶)

اعمال صالحہ کو احسن رنگ میں جو بجا لاتے ہیں خدا تعالےٰ ان سے پیار کرتا ہے۔ یہ بھی ایک عام اصولی بات ہے لیکن اس کی نسبت تفصیلی بات ہے اور ساتھ ہی یہ بتایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اسی رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔ لیکن وہ تو تفصیل ہے اس وقت میں بتا رہا ہوں کہ یہ فیصلہ کرنا کہ کوئی شخص خدا یا رسول سے محبت کرتا ہے یا دشمن ہے یہ انسان کا کام نہیں یہ خدا کا کام ہے۔ اور اس کا

نہایت حسین طور پر

اعلان کیا گیا ہے ان آیات میں جن کی تفسیر اس وقت میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے۔

اور ہر احمدی سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تمہارا تعلق صرف دو ہستیوں سے ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اور محمدؐ کے رب سے ان دو سے اپنا تعلق قائم کرو اور کسی چیز کی کسی ہستی کی کسی منصوبے کی

پرواہ نہ کرو۔ اگر اپنے دعویٰ میں سچے ہوگے اسی طرح اپنے دائرہ استعداد میں جس طرح محمد صلی علیہ وسلم کی روح نے پکارا تھا کہ خدا سے میں پیار کرتی ہوں اور سچ ثابت کیا اسے اسی طرح اگر ہر شعبہ زندگی میں، ہر فعل میں اپنے آپ یہ کوشش کریں گے خدا کا پیار آپ کو حاصل ہو جائے گا اور خدا کا پیار جسے حاصل ہو جائے ساری دنیا کی دولتیں، ساری دنیا کی نعمتیں جو انسان انسان سے حاصل کرتا ہے وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتیں ایک مرے ہوئے کیڑے کے برابر بھی ان کی حیثیت نہیں ہے تو جو حقیقت زندگی ہے اسے پہچانیں جو صراط مستقیم ہے خدا سے پیار کو حاصل کرنے کی اس راہ کو اختیار کریں جو نمونہ پیارا، بہت ہی پیارا آپ کے سامنے رکھا گیا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ

اسے آپ اپنائیں جس راہ پر آپؐ کے نقش قدم آپ کو نظر آتے ہیں اس راہ کو آپ اختیار کریں پھر آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچیں گے۔ کیونکہ اس راہ کو اختیار کر کے کسی جگہ تو آپ پہنچے نا۔ ہر حرکت جو ہے وہ کسی جگہ لے جاتی ہے۔ یا اگر نہیں پہنچیں گے تو قرب زیادہ سے زیادہ حاصل کرتے رہیں گے اور جس غرض کے لیے اس راہ کو اختیار کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پایا اللہ تعالیٰ کی محبت کو۔ اس محبت کو آپ بھی پائیں گے۔ اور اس کے بغیر آپ کو کچھ نہیں چاہیئے ہم تو کوشش کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہر حرکت کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ گھوڑوں سے بہت پیار کرتے تھے ہم بھی کرتے ہیں بعض لوگ نادانی میں اعتراض بھی کر جاتے ہیں اور سمجھتے نہیں کہ جب ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قدر پیار کیا گھوڑے سے تو ہم کیوں نہ کریں۔ ہم بھی کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر چھوٹے کام میں ہر بڑے کام میں ہمیں توفیق دے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں"

پھر فرمایا "نمازیں آج میں جمع کروا دوں گا"

اعلان دار القضاء

مکرم محمود احمد صاحب ورک جی/۹۷ پیپلز کالونی ۲ فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک موصی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۵/۲۴ واقعہ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کیے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ۱۔ نذیر بیگم صاحبہ موصیہ بیوہ ۲۔ محمد سمیع ورک صاحب ۳۔ شریف احمد ورک صاحب ۴۔ نصیر احمد ورک صاحب ۵۔ مبارک احمد ورک صاحب ۶۔ منظور احمد ورک صاحب ۷۔ نصرت محمودہ صاحبہ ۸۔ نصرت طاہرہ صاحبہ ۹۔ نصرت منصورہ صاحبہ ۱۰۔ نصرت منیرہ صاحبہ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۲۵/۲۴ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

عالمگیر غلبہ اسلام کیلئے عظیم روحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبہ اسلام کے لیے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱)۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

(۲)۔ ہر روز دو نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کیے جائیں۔

(۳)۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے

(۴)۔ ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

(۵) کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ط

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ناظر اصلاح وارشاد)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنات سالانہ اجتماع کے متعلق مندرجہ ذیل امور نوٹ کر لیں

۱۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ ہر دو کا اجتماع نماز جمعہ کے بعد ۷ نومبر کو شروع ہوگا لجنہ اماء اللہ کا ۳۰-۳ پر لجنہ کی گراؤنڈ میں اور ناصرات الاحمدیہ کا ۳۰-۳ بجے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں۔ بچیاں وقت پر ہال میں پہنچ جائیں۔ ان کے اجتماع کے افتتاح کے بعد لجنہ کے اجتماع کا افتتاح ہوگا بچیوں کے اجتماع میں صرف ناظرات کو ہی جانے کی اجازت ہوگی داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

۲۔ اس دفعہ نمائندگان کے علاوہ بھی ایک ٹکٹ جاری کیا گیا ہے جو تمام اجتماع میں داخلہ کا ٹکٹ ہے جو بہنیں نمائندہ نہیں وہ بھی داخلہ کا ٹکٹ لیں ربوہ کی خواتین ایک ہفتہ قبل اپنا ٹکٹ حاصل کر لیں

۳۔ سالانہ رپورٹ ۱۵ اکتوبر تک بھجوا دیں

۴۔ انعامی مقابلے صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ ۲۰ اکتوبر تک بھجوا دیں

۵۔ شوریٰ کی تجاویز جلد سے جلد بھجوائیں

۶۔ مقابلوں میں شامل ہونیوالیوں کے نام یکم نومبر تک بھجوا دیں

۷۔ بیرون ربوہ سے آنیوالی غیر نمائندہ خواتین اپنی صدر یا امیر مقامی کی تصدیق ساتھ لائیں۔

۸۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔

۹۔ مشاعرہ کے لیے نظموں یا غزلوں کی ایک نقل پہلے بھجوانی ہوگی یہ نئی نظمیں جو پہلے سے شائع ہو چکی ہیں یا پڑھی جا چکی ہیں وہ مقابلہ میں شامل نہیں کی جائیں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ از راہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

براہِ کرم مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے سالانہ اجتماع اطفال کی تیاری کریں

۱۔ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے خصوصی ارشاد کے مطابق آپ کی مجلس سے کم از کم ایک طفل ضرور شامل ہو۔

۲۔ اطفال علمی و ورزشی مقابلوں کے لیے تیار کیے جائیں

۳۔ اطفال کے ہمراہ آپ کی مجلس کے مربی، ناظم یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ضرور ہونے چاہئیں اور نگران کی اطلاع اجتماع سے قبل مرکزیہ میں پہنچ جائے

۴۔ کوئی طفل نکلے بغیر نہ ہو

۵۔ موسم کے مطابق اپنا بستر ضرور لائیں

۶۔ ہر طفل اپنے ساتھ ایک تھیلا یا بستہ لائے جو گلے میں لٹکایا جا سکتا ہو جس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں

کاپی - پنسل - رومال - دھاگہ سوئی - گلاس - دیا سلائی - موم بتی نصف سیر کھنے ہوئے چنے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انتظام رہائش سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

۱۔ امسال انصار احباب کی رہائش کا انتظام لجنہ بیرکس میں ہوگا۔

۲۔ اراکین سے التماس ہے کہ موسم کے مطابق بستر لاویں

۳۔ بعض انصار دار الضیافت سے بستر کا تقاضہ کرتے ہیں جس کی گنجائش دار الضیافت میں نہیں ہوتی اسلیے انصار سے درخواست ہے کہ اپنا بستر موسم کے مطابق ساتھ لیکر آویں

(منتظم رہائش و مہمان نوازی)

انٹرویو دینے معلومات

امسال اجتماع پر ہونے والے انٹرویو کیلئے تین کتب یعنی لیکچر لاہور۔ لیکچر سیالکوٹ اور رسالہ الوصیت مقرر کی جاتی ہیں ممبرات ان کا بغور مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر ورزشی مقابلے

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر حسب ذیل کھیلیں ہوں گی

۱۔ والی بال ۲۔ رسہ کشی ۳۔ دوڑ ۱۱۰ گز ۴۔ گولہ پھینکنا ۵۔ کلائی پکڑنا

والی بال اور رسہ کشی کے لیے چار ٹیمیں شامل ہونگی۔ کھلاڑی حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے علاقہ کے نگران ٹیم سے جلد رابطہ قائم کریں۔

۱۔ ربوہ نگران مکرم زعیم اعلیٰ ہونگے

۲۔ پنجاب نگران مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم ضلع فیصل آباد

۳۔ سرحد مع ضلع کراچی نگران مکرم نعیم احمد خان صاحب ناظم ضلع کراچی

۴۔ سندھ بلوچستان نگران مکرم منور احمد صاحب خالد ناظم ضلع تھرپارکر

والی بال گولہ اور کلائی کے مقابلے احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں ہوں گے

رسہ کشی کا مقابلہ دفتر انصار اللہ کے باہر سڑک پر ہوگا۔

دوڑ ۱۱۰ گز کا مقابلہ گراؤنڈ جامعہ احمدیہ میں ہوگا۔

(قائد صحت جسمانی انصار اللہ مرکزیہ)

عزیزہ احمدہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور سے یکصد روپے مساجد کے لیے بھجواتے ہوئے مطلع فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پری میڈیکل امتحان میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب فرمایا ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس صدقہ کو قبول فرماتے ہوئے مزید کامیابیوں اور خیر و برکت سے نوازے (وکیل المال اول تحریک جدید)

انصار اللہ مرکزیہ کا تیئسواں سالانہ اجتماع

انصار اللہ مرکزیہ کا تیئسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم و دو نبوت / نومبر ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انصار اللہ کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہونی چاہیے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وَسِّعْ مَكَانَكَ

مندرجہ بالا ارشاد خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لیے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے

اخراجات تعمیر کے لیے رقم کی ضرورت ہے وہ جماعتیں جن کے ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کیلئے رقوم لگائی جا چکی ہیں بالخصوص اور احباب جماعت سے بالعموم درخواست ہے کہ براہ مہربانی اسی سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں

(ناظر ضیافت)

دعائے مغفرت

ہماری پھوپھی جان محترمہ عالم بی بی صاحبہ والدہ مکرم برادرم نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گوہر والہ کاں ضلع گوجرانوالہ بقضائے الٰہی ۹ ستمبر ۱۹۸۰ء کو رحلت فرما گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بفضل تعالیٰ موصیہ تھیں ان کا جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا اگلے دن امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے مسجد مبارک میں بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

پھوپھی جان مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں مہمان نواز اور بنی نوع انسان کی سچی ہمدرد تھیں۔ اگر کسی کو کانٹا بھی چبھ جاتا تو بیقرار ہو جاتیں نہایت صاف گو اور صاف دل تھیں حق بات کہنے میں بے باک تھیں ان کا وجود ہمارے خاندان کے لیے بہت ہی بابرکت تھا۔ ان کی وفات سے بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کمی کو پورا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے آپکو پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں جو کہ تمام شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں پھوپھی جان کی ابتدائی زندگی تنگی اور مشکلات میں گذری آپ نے ان سب مصائب کا مقابلہ خندہ پیشانی سے کیا اور اپنے خدا کی رضا پر راضی رہیں ایک وقت آیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تنگی کو فراخی سے اور عسر کو یسر سے بدل دیا الحمد للہ۔

احباب جماعت سے مرحومہ پھوپھی جان کے بلندی درجات کی درخواست دعا ہے نیز ان کے بچوں کے لیے خصوصاً برادرم نذیر احمد صاحب جن کو بہت سی پریشانیاں درپیش ہیں دعا فرماویں تا اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

(محمد الدین کارکن دفتر ریویو - ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں سخت کمزور ہیں جسم میں شدید دردوں کی وجہ سے نیند بھی نہیں آتی چلنے پھرنے میں بھی اور بولنے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(صلاح الدین A ۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور)

۲۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ نصرت بیگم صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ میرے ماموں زاد بھائی فضل الٰہی صاحب کو اچانک پیشاب کی تکلیف ہو گئی ہے شدید درد بھی ہے اسی طرح میرے خالہ زاد بھائی کو شدید چوٹیں آئی ہیں احباب سے ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لیے درخواست دعا ہے۔

(محمد رفیق عالم چک ۱۶۶ مزارع ضلع بہاولنگر)

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہول سیل کی

ایک نئی شاخ

الفردوس شال ہاؤس

لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

فون نمبر ۲۱۰۶۱

۵۳۔ فیروزپور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

دوا

تدبیر ہے اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدرد از مشورہ اور قابل اعتماد

اصولی علاج کیلئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

فون نمبر۔ ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

CATARAET

موتیابند۔

کا بلا آپریشن علاج

چالیس روزہ کورس کی قیمت ۵۸/- روپے بذریعہ ڈاک ۶۱/۵۰ روپے منی آرڈر کر کے کورس مع ہدایات حاصل کر سکتے ہیں۔ نظر کی کمزوری۔ ناخونہ۔ پرانا آشوب چشم۔ ککرے۔ گوہا تھجی کالا موتیا۔ سپرنگ کٹار وغیرہ امراض کے نسخہ جات کا لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن روڈ اکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

باموقع مکانات و پلاٹس برائے فروخت

مندرجہ ذیل مکانات اور پلاٹس قابل فروخت ہیں

مکانیت / رقبہ	محل وقوع
۱۔ پلاٹ ایک کنال	دارالیمن سرگودھا روڈ پر واقع پلاٹس کی عقبی لائن میں۔
۲۔ پلاٹ دو کنال	دارالیمن سرگودھا روڈ پر واقع پلاٹس میں باب الابواب مسجد کے قریب
۳۔ پلاٹ دس مرلہ	باب الابواب مسجد کے قریب
۴۔ پلاٹ ایک کنال	ناصر آباد کالونی سے متصل بجانب غرب
۵۔ پلاٹ ایک کنال	دارالعلوم شرقی پچاس فٹ سڑک پر
۶۔ پلاٹ دو کنال دو عدد	دارالصدر غربی
۷۔ پلاٹ ایک کنال	دارالنصر غربی کالج روڈ پر
۸۔ پلاٹ دو کنال معہ چار دیواری	دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا۔
۹۔ مکان دس مرلہ میں دو کمرے اور برآمدہ و سٹور وغیرہ	دارالعلوم غربی۔
۱۰۔ پلاٹ ایک کنال	دارالنصر شرقی
۱۱۔ مکان دس مرلہ میں تین کمرے کچن سٹور سوئی گیس وغیرہ	دارالرحمت غربی
۱۲۔ مکان دس مرلہ میں دو منزلہ نیچے چھ اور اوپر تین کمرے مع سوئی گیس وغیرہ	دارالرحمت شرقی نزد انتہی روڈ

ان کے علاوہ جملہ محلہ جات اور مضافاتی کالونیوں میں نہایت باموقع پلاٹ اور ربوہ کے نواح میں زرخیز زرعی اراضی قابل فروخت ہے۔ خواہش مند احباب ہم سے رابطہ قائم کریں۔ یہ ہماری کارکردگی آپ کے لئے باعث اطمینان اور آپ کا تعاون ہمارے لئے موجب فخر ہوگا

پروپرائٹر:۔ مومن اسٹیٹس گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۵۱۷۔P.P

ماہنامہ

خالد

ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت ۱۵ روپے ہے

(منیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

گوجرانوالہ فون نمبر:۔

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

ربوہ فون نمبر:۔

آپ کو معلوم ہو کہ

مشہور دواخانہ

رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان مرحوم

۷۴۸۴۴

۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم والا

چوک گھنٹہ گھر:۔ گوجرانوالہ

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

کے احمدی ڈاکٹر صاحبان اور جماعت احمدیہ احمدیہ بہاولپور نے ہمارے ساتھ بہت ہمدردی اور احسان کا سلوک فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ۱۸ اکتوبر کو بوقت صبح جنازہ بذریعہ ویگن ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں نے قبر پر دعا کروائی

محترم والد صاحب نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور دو لڑکیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو غریق رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملک منصور احمد عمر شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ گجرات

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں ؛ دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں
شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں ؛ خاک راہِ احمدِ مختار ہیں
سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے ؛ جان و دل اس راہ پر قربان ہے

(ازالہ اوہام حصہ دوم)

یہ وہ پیارا مذہب ہے جس کی تبلیغ و اشاعت ہم نے اکناف عالم میں کرنی ہے اسی کے لئے مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ انوار قرآنی کی کثرت سے اشاعت ہو رہی ہے۔ لامذہب اور ایک سے زائد خدا ماننے والے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے قائل ہو کر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی عظیم مہم کا ایک حصہ ہے اسے کامیاب بنائیے۔ اور جماعت احمدیہ کا کوئی کمانے والا فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جو اس مبارک تحریک میں شامل نہ ہو۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

آپ کی اپنی دکان
نفیس زری ہاؤس
ہمارے ہاں لیڈیز سپیشلسٹ ٹیلرز
سلمہ ستارہ۔ زری اور عام کڑھائی کا اعلیٰ معیار کا کام مناسب دام پر کروایئے۔ آزمائش شرط ہے
نفیس زری اینڈ ٹیلرز کالج روڈ ربوہ

آپ کی اپنی دکان مشہور جیولرز
احمدیہ فضل عمر جیولرز
کچہری بازار نزد یونائیٹڈ بینک اوکاڑہ
— پروپرائٹر —
میاں غلام رسول، میاں غلام مصطفےٰ
میرک والے

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا قابل اعتماد
ادارہ
فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون دفتر ۶۴۰ ؛ فون رہائش ۵۴۰

برائے فروخت
ایک کوٹھی رقبہ ۴ کنال برلب سڑک لاہور سرگودھا واقع سول لائن شیخوپورہ نزد ہائی سکول و کالجز و ڈسٹرکٹ ہسپتال
— رابطہ —
حبیب الرحمٰن ملک محلہ دارالبرکات
— ربوہ —
فون نمبر ۴۳۳

فوری ضرورت چوکیدار
و گھریلو خادمہ برائے لاہور
ایک چوکیدار اور ایک گھریلو خادمہ کی فوری ضرورت ہے۔ اگر میاں بیوی ہوں تو ترجیح دی جائے گی۔ رہائش کی سہولت ہوگی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔
محمد اسلم ایاز
کوارٹر نمبر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

تین سال سے آپ کی بے لوث
خدمت کرنے والا واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کے لئے
آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون ۵۲۵

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ہوالشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹